



5023CH07

عقل مند چھیرا



کردار : بادشاہ سلامت، وزیر اعظم، داروغہ، چھیرا، دربان، سپاہی اور جلا د

(پردہ اٹھتا ہے)

- بادشاہ سلامت : وزیر اعظم! دعوت کا سارا انتظام ٹھیک ہے نا؟
- وزیر اعظم : عالم پناہ! سب ٹھیک ہے۔ بس دعوت کے لیے مچھلی نہیں مل سکی۔ دو دن سے سمندر میں سخت طوفان آیا ہوا ہے۔ ایک بھی مچھلی نہیں پکڑی جاسکی۔
- بادشاہ سلامت : (افسوس کے لہجے میں) شاہی دعوت اور بغیر مچھلی کے! لوگ کیا کہیں گے؟ ذرا سوچیے تو،



جس دعوت میں مچھلی نہ ہو وہ بھی کوئی دعوت ہے۔ وزیر اعظم! کچھ کیجیے، مچھلی ضرور ہونی چاہیے۔

وزیر اعظم : عالم پناہ! میں نے چاروں طرف سپاہیوں کو بھیجا ہے اور اعلان بھی کر دیا گیا ہے کہ جو بھی شاہی دعوت کے لیے عمدہ اور تازہ مچھلی لائے گا، منہ مانگا انعام پائے گا، مگر اب تک کوئی نہیں آیا۔

(داروغہ داخل ہوتا ہے۔ کونش بجالاتا ہے)

داروغہ : عالم پناہ! ابھی ابھی ایک مچھیرا تازہ اور سنہری مچھلی لے کر آیا ہے۔ حکم ہو تو اسے خدمت میں حاضر کیا جائے۔

بادشاہ سلامت : (خوش ہو کر) ضرور ضرور فوراً حاضر کرو۔ اگر یہ مچھیرے نہ ہوتے تو بادشاہوں کے دسترخوان تک مچھلیاں کیسے پہنچ پاتیں؟

وزیر اعظم : عالم پناہ درست فرماتے ہیں۔ مچھیرے بہت محنتی ہوتے ہیں۔ سمندر سے مچھلیاں پکڑ کر لاتے ہیں۔

(ایک مچھیرا سر پر ٹوکری رکھے داروغہ کے ساتھ داخل ہوتا ہے۔ مچھیرا ٹوکری اُتار کر بادشاہ کے سامنے رکھ دیتا ہے۔ زمین چومتا ہے اور پھر ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو جاتا ہے)

بادشاہ سلامت : (سنہری مچھلی دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے) واہ میاں مچھیرے! کیا تازہ اور عمدہ مچھلی لائے ہو۔ ہم بہت خوش ہوئے۔ بولو کیا مانگتے ہو؟

مچھیرا : اُن داتا! جان کی امان پاؤں تو کچھ کہوں۔

بادشاہ سلامت : تم ذرا بھی نہ گھبراؤ..... جو بھی مانگو گے ملے گا..... بادشاہ جو کہتے ہیں، اس کو ضرور پورا کرتے ہیں۔

- مچھیرا : ان داتا..... اس مچھلی کا انعام ہے سوکوڑے!
- (بادشاہ، وزیر اور داروغہ حیرت سے ایک دوسرے کا منہ تکتے لگتے ہیں)
- مچھیرا : بادشاہ سلامت
- وزیر اعظم : عالم پناہ! معلوم ہوتا ہے آپ کے رُعب اور خوف کے مارے بے چارے کی عقل ماری گئی ہے۔
- مچھیرا : خطا معاف۔ میں بالکل ٹھیک ہوں۔ میں سوکوڑے سے ایک بھی کم نہ کروں گا۔ ابھی ابھی آپ نے فرمایا تھا کہ بادشاہ جو کچھ کہتے ہیں وہ پورا کرتے ہیں۔ بس حضور میری پیٹھ پر سوکوڑے لگانے کا حکم دیں۔
- بادشاہ سلامت : (وزیر اعظم کے کان میں کہتے ہیں) عجیب آدمی ہے۔ بہر حال ہم کو اپنا وعدہ پورا کرنا ہے۔





جلّا دکو حاضر کیا جائے..... مگر کوڑے دھیرے دھیرے لگائے جائیں تاکہ
مُچھیرے کو چوٹ نہ لگے۔

(داروغہ سے) جلّا دکو حاضر کیا جائے۔

وزیر اعظم :

(داروغہ چلا جاتا ہے اور جلد ہی جلّا دکے ساتھ واپس آتا ہے۔ جلّا دکے ہاتھ میں چمڑے کا
کوڑا ہے)

اس مُچھیرے کی پیٹھ پر سو کوڑے لگائے جائیں۔

بادشاہ سلامت :

(جلّا دھیرے دھیرے مُچھیرے کی پیٹھ پر کوڑے مارتا ہے اور گنتا جاتا ہے: ایک ، دو.....
دس..... بیس..... تیس..... چالیس..... پچاس)

بھائی جلّا د! ذرا ٹھہرو۔ میرا ایک ساتھی اور ہے، باقی کے کوڑے اس کے حصّے کے ہیں۔

مُچھیرا :

(مُسکراتے ہوئے) اچھا! کیا اس دنیا میں تم جیسا کوئی دوسرا بے وقوف بھی ہے؟

بادشاہ سلامت :

کون ہے وہ؟ کہاں ہے؟ حاضر کرو تاکہ اس کا حصّہ بھی دے دیا جائے۔

حضور! وہ کوئی دوسرا نہیں آپ کے محل کا دربان ہے۔

مُچھیرا :

(حیرت سے) ہمارے محل کا دربان! ہائیں..... یہ کیسے؟

بادشاہ سلامت :

سرکار! بات یہ تھی کہ دربان مجھ کو اندر آنے ہی نہیں دیتا تھا جب تک کہ اس نے وعدہ

مُچھیرا :

نہ لے لیا کہ اس مچھلی کا جو بھی انعام مجھے ملے گا اس میں سے آدھا اُس کا ہوگا۔

دربان کو فوراً حاضر کیا جائے۔

بادشاہ سلامت :

(دوسرا دربان کو پکڑ لاتے ہیں۔ دربان خوف کے مارے تھر تھر کانپ رہا ہے)

اس بے ایمان اور رشوت خور دربان کی پیٹھ پر پچاس کوڑے زور زور سے لگائے جائیں

بادشاہ سلامت :

اور اس کو نوکری سے نکال دیا جائے۔



(چھیرے سے مخاطب ہو کر) مابدولت تمہاری عقل مندی سے خوش ہوئے۔ وزیر اعظم!

چھیرے کو اشرفیوں کی تھیلی انعام میں دی جائے۔

(چھیرا آداب بجالاتا ہے)

(ماخوذ)

(پردہ گرتا ہے)



معنی یاد کیجیے:

1

عالم پناہ : ملک جس کی حفاظت میں ہو، بادشاہ



دبدبہ	:	رعب
رشوت خور	:	رشوت کھانے والا، جو رشوت لیتا ہو
خطا	:	قصور، غلطی
عقل ماری جانا	:	بے وقوفی کا کام کرنا، نا سمجھی کی باتیں کرنا
جان کی امان پانا	:	جان بخشنے کی درخواست کرنا

سوچیے اور بتائیے:

2

- بادشاہ کو مچھلی کی ضرورت کیوں پیش آئی؟
- مچھیرے نے مچھلی کا انعام کیا مانگا؟
- ’عالم پناہ‘ کس کے لیے کہا گیا ہے؟
- مچھیرے کے انعام میں کون برابر کا شریک تھا؟
- بادشاہ نے آخر میں مچھیرے کو کیا انعام دیا؟

’ٹوکری‘ کی جمع ہے ’ٹوکریاں‘۔ اسی طرح نیچے دیے ہوئے الفاظ میں ’اں‘

3

لگا کر جمع بنائیے:

- اشرفی
- نوکری
- مچھلی
- خوشی
- تھیلی

نیچے دیے ہوئے محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

4

عقل ماری جانا منہ مانگا انعام پانا جان کی امان پانا

’تازہ مچھلی‘ میں لفظ ’تازہ‘ صفت ہے۔ آپ اس سبق سے مچھلی کی کچھ اور صفتیں تلاش کیجیے۔

5

عملی کام:

6

(i) اس ڈرامے کے سبھی کرداروں کے نام لکھیے۔

(ii) اس ڈرامے کو اسٹیج کیجیے۔